Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل یبدہ یوتیہ یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

# الفضل

ربوہ

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت ۴۵ پیسے

جلد ۷۰/۳۵ | ۲۲ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۲۹ امان ۱۳۶۰ ہش ۲۹ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۷۱

# قرآن کریم کی غیرت سب سے بالا رہے گی۔ مرزا طاہر احمد

## حضرت اقدس نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ انکو قرآن کی محبت کے مقابل پر اور کوئی چیز قابل قبول نہیں

## ۲۳ مارچ کے خصوصی دن جلسہ عام میں سلسلہ احمدیہ کے جید علماء کی ایمان افروز تقاریر

## صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے صدارت کی، محمد جلال شمس، غلام باری سیف اور صوفی بشارت الرحمٰن نے تقاریر کیں

ربوہ ۲۳ امان / مارچ۔ ناظم ارشاد وقف جدید اور صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کہا ..... (حضرت اقدس) کی بعثت کی غرض دنیا کو قرآن کریم سے آشنا کرنے کی تھی اس لئے آپ کا طرز عمل یہ تھا کہ قرآن کریم سے آپ کی محبت دوسری سب باتوں پر غالب آجاتی تھی۔ اور آپ نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ قرآن کریم کی غیرت سب سے بالا رہے گی۔

محترم صاحبزادہ صاحب ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کی یاد میں لوکل انجمن احمدیہ کے تحت مسجد مبارک میں منعقد ہونے والے جلسہ سے صدارتی خطاب کر رہے تھے۔

آج سے ۹۲ سال قبل ۱۸۸۹ء میں پہلی بیعت کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس جلسہ میں نامور علماء سلسلہ مکرم محمد جلال صاحب شمس، مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف اور مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے تقاریر کیں اور مکرم محمد اسلم صاحب صابر، عزیز سلیمان احمد صاحب، مکرم محمد نواز صاحب مکرم عبدالعزیز صاحب بھامڑی، مکرم شبیر احمد صاحب زعیم انصار اللہ غنائت پور بھٹیاں ضلع سرگودھا، مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب، مکرم سید حبیب احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں ....

(حضرت اقدس) کے اخلاق حسنہ اور سیرت طیبہ کے بعض ایمان افروز واقعات سناتے اور بتایا کہ حضرت اقدس مجسم لطف و احسان تھے اور اپنے خدام کی انتہائی دلداری فرماتے تھے۔ لیکن آپ کی رحمت اور شفقت جس ایک معاملہ پر آکر اچانک اور بے اختیار رک جایا کرتی تھی۔ وہ عشق قرآن تھا اور اس کے مقابل پر جو بھی چیز آئی یہ اس پر غالب آجاتا۔ انہوں نے بتایا کہ حضرت صاحب بچوں سے بے حد شفقت کرتے تھے۔ اور اپنی جماعت کے احباب کو تلقین کیا کرتے تھے کہ بچوں کو نہ مارا کریں۔ آپ کو اپنے فرزند مبارک احمد سے انتہائی محبت تھی۔ اور اس کے متعلق لکھا تھا کہ وہ

پاک شکل اور پاک خو تھا

لیکن ایک دفعہ اس بچے سے نادانستگی میں قرآن کریم کی بے ادبی ہوگئی۔ حضور بے اختیار لپکے اور اسے چانٹا مار دیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت اقدس کی زندگی میں اور کوئی واقعہ نہیں ملتا کہ آپ نے کسی بچے کو مارا ہو لیکن اپنے پیارے بچے کو مارا۔ تو قرآن کریم کی خاطر۔ صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ قرآن کریم کا یہ احترام اور غیرت ہمارے لئے نمونہ ہے چاہیئے کہ ہمارے ہر گھر میں ایسے مبلغ پیدا ہوں جو قرآن کی عظمت کو پھر سے ساری دنیا میں قائم کردیں

صاحبزادہ صاحب نے کہا کہ ہدایت کا ایک پہلو لطف ہے اور اس کے بغیر ہدایت نہیں ہوسکتی۔ اور اس زمانہ میں ہدایت کے لئے اس کی بہت ضرورت تھی۔ چنانچہ ..... (حضرت اقدس) کی طبیعت میں بھی بڑا لطف اور احسان تھا۔ اور اس سلسلہ میں بعض ایمان افروز واقعات سناتے ہوئے صاحبزادہ صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمان زیادہ آگئے اور بستر تھوڑے پڑ گئے۔ حضور نے اپنا بستر بھی مہمانوں کو دیدیا کسی نے اندر آکر دیکھا تو حضرت اقدس بغیر بستر کے ٹھٹھر رہے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو گرم رکھنے کے لئے بغلوں میں دبائے ہوئے تھے۔ اپنا چوغہ بھی اپنے بچے کو اوڑھا دیا تھا صحابی کہتے ہیں کہ میں یہ دیکھ کر گھبرا کر باہر نکلا اور کہیں سے ایک بستر ڈھونڈ کر لایا اور پیش کیا تو فرمانے لگے میرا کیا ہے جاؤ کسی مہمان کو دے دو

ایک اور ایمان افروز واقعہ صاحبزادہ صاحب نے یوں بتایا کہ ایک غریب سی میاں نظام الدین صاحب حضرت اقدس کے

(باقی صفحہ ...)

## سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی ستائیسویں پندرہ روزہ مرکزی تربیتی کلاس ۲۴ اپریل سے ۷ مئی تک منعقد ہو رہی ہے اس لئے تمام امراء کرام و زعیمان و معلمین کرام، قائدین اضلاع اور قائدین مجالس کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ اس کلاس میں ہر مجلس کی نمائندگی کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی ارشاد ہے کہ

"بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس میں لازمی ہے"۔

امید ہے حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں تمام احباب جماعت پوری سعی فرمائیں گے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

# اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۶ امان / مارچ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ۲۵ مارچ کو رات ۸ بجے لاہور سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کو تندہی سے دن رات انتھک کام کرتے چلے جانے کی توفیق دے اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے۔ اور جلد و ناصر ہو آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ اور بلڈ پریشر اور کمزوری کی تکلیف جاری ہے۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

پبلشر مسعود احمد + پرنٹر۔ سید عبدالحی + مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ + مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۲ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۲۹ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اعتماد و یقین

اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب قرآن مجید میں ایک بنیاد ایسی بیان کی ہے جو حق پرستوں اور صداقت کے علمبرداروں کے لئے ہمیشہ مینارۂ نور کا کام دیتی ہے اور مشکلات و مصائب کے طوفان میں ہمیشہ ان کو یہ بات حوصلہ اور ڈھارس دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ لوگوں کی مدد کا ناقابلِ تبدیل اور غیر مبہم وعدہ کیا ہوا ہے۔ اس لئے ہر قسم کی مشکل اور رکاوٹ عارضی چیز ہے اور آخر کار اللہ تعالیٰ اور اس کے بندے ہی غالب ہوں گے یہ مضمون قرآن کریم میں جا بجا آیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ (المومن: ۵۲)

ترجمہ: ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دُنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اس اصولی حمایت و تائید کا ہی یقین نہیں دلایا بلکہ واضح طور پر اور قطعی طور پر یہ طے کر دیا ہے کہ دنیا بھر کے معاملات میں اہل دنیا کو یہ بات ایک بنیادی اصول کے طور پر ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ اللہ نے یہ بات لکھ چھوڑی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی غالب اور مظفر و منصور ہوں گے اور اس وعدہ میں ہرگز تخلف اور تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

(المجادلہ: ۲۲)

ترجمہ: اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے اللہ یقیناً طاقتور اور غالب ہے۔

اس آیت کی قطعیت اور اس کا زور بتاتا ہے کہ مشکلات کی گھٹا ٹوپ تاریکیوں میں بھی اللہ کی جماعتوں کو اس یقین محکم پر قائم رہنا چاہیئے کہ جیت اُنہی کی ہوگی۔ اور بڑی سے بڑی تاریکی بھی عارضی اور لمحاتی ہوگی۔ اور تاریخ عالم اور تاریخ انبیاء گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کبھی اپنے کسی رسول کو ناکام و نامراد نہیں ہونے دیا اور ہمیشہ ہی نبیوں کے متبعین غالب آئے ہیں۔

حضرت اقدس ارشاد فرماتے ہیں:۔

"یہ عاجز اگرچہ ایسے کامل دوستوں کے وجود سے خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہے لیکن باوجود اس کے یہ بھی ایمان ہے کہ اگرچہ ایک فرد بھی ساتھ نہ رہے اور سب چھوڑ چھاڑ کر اپنا اپنا راہ لیں تب بھی مجھے کچھ خوف نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔ اگر میں پیسا جاؤں اور کچلا جاؤں اور ایک ذرّے سے بھی حقیر تر ہو جاؤں اور ہر ایک طرف سے ایذاء اور گالی اور لعنت دیکھوں تب بھی میں آخر فتحیاب ہونگا۔ مجھ کو کوئی نہیں جانتا مگر وہ میرے ساتھ ہے۔ میں ہرگز ضائع نہیں ہو سکتا۔ دشمنوں کی کوششیں عبث ہیں اور حاسدوں کے منصوبے لاحاصل ہیں۔"

حضور کو اپنے صادق ہونے پر کتنا یقین تھا اور صادقوں کی کامیابی پر کتنا اعتماد تھا۔ اس کا ذکر انتہائی زوردار الفاظ میں فرماتے ہیں۔ یہ زبردست تحریر پڑھیئے۔ فرماتے ہیں:۔

"اے نادانو اور اندھو! مجھ سے پہلے کون صادق ضائع ہوا جو میں ضائع ہو جاؤں گا۔ کس سچے وفادار کو خدا نے ذلت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ہلاک کرے گا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو کہ میری رُوح ہلاک ہونے والی رُوح نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں۔ میں کسی کی پرواہ نہیں رکھتا میں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں۔ کیا خدا مجھے چھوڑ دے گا؟ کبھی نہیں چھوڑیگا۔ کیا وہ مجھے ضائع کر دے گا؟ کبھی نہیں ضائع کرے گا۔ دشمن ذلیل ہوں گے اور حاسد شرمندہ اور خدا اپنے بندہ کو ہر میدان میں فتح دے گا میں اس کے ساتھ اور وہ میرے ساتھ ہے۔ کوئی چیز ہمارا پیوند توڑ نہیں سکتی۔ اور مجھے اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں۔ کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو۔ اس کا جلال چمکے۔ اور اس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلا سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلا نہیں کروڑوں ابتلاء ہوں۔ ابتلاؤں کے میدان میں اور دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے ؎

من نہ آنستم کہ روزے جنگ بینی پشت من
آں منم کاندر میاں خاک و خوں بینی سرے"

حضرت اقدس..... کو اپنی راہ میں آنے والی مشکلات اور مصائب کا بھرپور احساس تھا اور آپ اپنے ساتھ چلنے والوں کو بھی اس سے لاعلم نہیں رکھنا چاہیئے تھے اور آپ اپنے پیروکاروں کو صاف صاف بتا دینا چاہتے تھے کہ اس راہ میں کوئی کہکشاں نہیں ہے۔ یہاں تو پُرخار راہ اور ہولناک مشکلات ہیں اور جو الگ ہونا چاہتے وہ بجائے اس کے کہ آدھے راہ کے بعد چھوڑنے کا سوچے وہ پہلے ہی الگ ہو جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ قابلِ غور بات یہ ہے کہ آپ کو کبھی یہ احساس نہ ہوا کہ لوگوں کا ساتھ چھوڑ دینے کی وجہ سے آپ کے مشن کو کوئی نقصان پہنچنے کا احتمال ہوگا بلکہ آپ کو اپنے خدا پر اس قدر یقین کامل اور بھرپور اعتماد تھا کہ آپ الگ ہو جانے والوں کی قطعاً پرواہ نہ کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"پس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو مجھ سے الگ ہو جائے مجھے کیا معلوم ہے کہ ابھی کون کون سے ہولناک اور پُرخار بادیہ درپیش ہیں جن کو میں نے طے کرنا ہے۔ پس جن لوگوں کے نازک پیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اٹھاتے ہیں۔ جو میرے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے نہ مصیبت سے نہ لوگوں کے سب و شتم سے نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے اور جو میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں کیونکہ وہ عنقریب الگ کئے جائیں گے اور ان کا پچھلا حال ان کے پہلے سے بدتر ہوگا۔ کیا ہم زلزلوں سے ڈر سکتے ہیں؟ کیا ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں ابتلاؤں سے خوفناک ہو جائیں گے؟ کیا ہم اپنے پیارے خدا کی کسی آزمائش سے جدا ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہو سکتے۔ مگر محض اس کے فضل اور رحمت سے پس جو جدا ہونے والے ہیں جدا ہو جائیں ان کو وداع کا سلام لیکن یاد رکھیں کہ بدظنی اور قطع تعلق کے بعد اگر پھر کسی وقت جھکیں تو اس جھکنے کی عند اللہ ایسی عزت نہیں ہوگی جو وفادار لوگ عزت پاتے ہیں۔ کیونکہ بدظنی اور غداری کا داغ بہت ہی بڑا داغ ہے ؎

اکنوں ہزار عذر بیاری گناہ را
مرشوئے کردہ را نبود زیب دختری"

(انوار الاسلام ص ۲۳)

**درخواست دُعا:** چند دنوں سے خاکسار کی طبیعت خراب ہے۔ علاج کروا رہا ہوں احباب کرام کی خدمت میں صحت کاملہ کیلئے درخواست دُعا ہے۔ (خاکسار محمد رشید کارکن بیت المال آمد)

## رسالہ قواعد وصیت کے متعلق

### — ضروری اعلان —

"رسالہ قواعد وصیت" جن جماعتوں نے ابھی تک حاصل نہ کیا ہو ان کے امراء/صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ شوریٰ کے موقعہ پر دفتر نظارت بہشتی مقبرہ سے حاصل کر لیں۔

صدر مجلس کارپرداز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی کا گیارہواں شاندار جلسہ سالانہ

- حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے ایمان افروز پیغامات۔
- علمی اور تربیتی تقاریر
- انڈین ہائی کمشن کے وفد کی شمولیت
- جلسہ کے دوران لا الٰہ الا اللہ کا ورد۔ جماعتی عہد کی دہرائی۔

(سجاد احمد خالد امیر و مبلغ انچارج جزائر فجی بتوسط وکالت تبشیر)

جزائر فجی میں رہنے والا ہر احمدی مسلمان حضرت اقدس ..... کی صداقت کا زندہ نشان ہے کیونکہ اسکے ذریعہ حضرت اقدس ..... کا الہام کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

ہر آن پورا ہوتا نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی میں رہنے والے احمدی مسلمان ہر سال اپنا سالانہ جلسہ بڑی شان و شوکت سے مناتے ہیں۔ اسی طرح اس سال بھی پندرہویں صدی پہلا جلسہ سالانہ بڑی عظمتوں کے ساتھ ساؤتھ پیسفک (PACEFIC) کی سب سے بڑی نو تعمیر شدہ مسجد کے اندر منایا گیا۔

ملک کے دور دراز علاقہ سے تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت کرنے اور ان کے ہر طرح کے آرام کا خیال رکھنے کی ذمہ داری صووا جماعت بڑے احسن رنگ میں ادا کرتی ہے۔ خصوصاً اس سال مسجد تیار ہو جانے پر صووا خدام الاحمدیہ کے ارکان نے اپنے قائد مکرم امتیاز احمد صاحب مقبول کی نگرانی میں بڑی محنت اور لگن سے جلسہ سے قبل ہی شاندار وقار عمل منائے۔ مستورات بہنیں اپنی پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ فجی کی نگرانی میں مہمان نوازی کی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لئے ہمہ تن مصروف تھیں۔ آخر جلسہ سالانہ کے مہمان تشریف لانے شروع ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے ایمان افروز پیغامات جلسہ سے قبل موصول ہو گئے۔ بعض مجبوریوں کی وجہ سے یہ جلسہ ۲۵۔ ۲۶ دسمبر کو ہی منانا پڑا۔

مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری تھا کافی دوست اپنی اپنی موٹر کاروں پر تشریف لائے اور آخر ۲۵ تاریخ کو صبح ۹ بجے دوستوں نے بسوں کے ذریعہ اپنے فجی کے مرکز صووا میں پہنچنا شروع کر دیا۔ مہمانوں کی آمد پر نعرہ ہائے تکبیر بلند کیے گئے۔ جو کہ اردگرد کی غیر مسلم آبادی کے لئے حیران کن بات تھی۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کے بعد جزائر فجی کا گیارہواں جلسہ سالانہ اپنی شاندار اسلامی روایات کے ساتھ نئی تعمیر شدہ مسجد کے اندر شروع ہو گیا۔ مستورات کے لئے پردہ کا خاص انتظام تھا۔

پروگرام کے مطابق جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ مکرم حافظ عبدالعزیز صاحب ملک مبلغ جزائر فجی نے کی تلاوت کے بعد مکرم محمد یٰسین خان صاحب آف صووا نے حضرت اقدس ..... کی نظم

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی جس کے بعد خاکسار نے تمام بہن بھائیوں کا جو جلسہ میں تکلیف اٹھا کر تشریف لائے۔ شکریہ ادا کیا۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے پیغام میں فرمایا۔

"برادران جماعت ہائے احمدیہ جزائر فجی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں اور یہ جلسہ آپکی نئی تعمیر شدہ مسجد میں ہو رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو اور نئی تعمیر شدہ مسجد کو ہر اعتبار سے آپ کے لئے اور اسلام کے لئے مبارک کرے۔ یہ نئی تعمیر شدہ مسجد فجی میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا مرکز بنے اور آپ کا یہ سالانہ جلسہ آپ کے ایمان و اخلاص میں اضافہ کا موجب بنے اور آپکی دینی تربیتی اور تبلیغی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہو۔ (آمین)

ہمیں یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اب ہم پندرہویں صدی ہجری میں قدم رکھ چکے ہیں یہ صدی انشاء اللہ تعالیٰ غلبہ حق کی صدی ہوگی یہ صدی حضرت ..... کی دی ہوئی بشارت کو پورا کرنے والی صدی ہوگی کہ

"یقیناً سمجھو کہ ..... اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے .... عنقریب اس لڑائی میں دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا ..... میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہوں گے"

(آئینہ کمالات اسلام)

لیکن ہر بشارت اپنے ساتھ نئی ذمہ داریاں بھی لاتی ہے اور نئی قربانیوں کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ پس میرا پیغام آپ کے لیے یہ ہے کہ آپ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کرتے ہوئے اور کثرت سے دعائیں کرتے ہوئے نئے عزم کے ساتھ اس صدی کے آغاز میں اسلام کے لئے اپنی قربانیوں میں اضافہ کر دیں۔ اور اپنی اولادوں میں بھی یہی جذبہ پیدا کریں اور آپ سب اس یقین پر قائم رہیں کہ ہمارا قادر و توانا خدا بڑی قدرتوں کا مالک ہے وہ ہماری حقیر مساعی کو اپنی برکتوں سے نوازتے ہوئے ضرور اسلام کو غلبہ عطا فرمائے گا۔"

والسلام

(دستخط

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ)

مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب نے اپنے پیغام میں فرمایا۔

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ تمام حضرات خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو خیریت سے رکھے اور آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور زندگی کے حقیقی مقصد کے حصول میں ہر گام آپکی مدد فرمائے (آمین)

مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی ہے کہ آپ کا سالانہ جلسہ دسمبر کے آخری ایام میں منعقد ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو آپ سب کے لئے بابرکت کرے اور آپ کو بیش از بیش دینی خدمات کے جذبہ سے معمور کرے (آمین)

اس موقعہ پر میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ احمدیت اسلام کی اصلی شکل کا نام ہے اور یہ زمانہ اسلام کے غلبہ کا ہے۔ پس آپ صحیح رنگ میں احمدیت کو اپنائیں اپنی زندگیاں اس کے مطابق ڈھالیں اور اپنے قول اور فعل سے دنیا پر یہ بات ثابت کر دیں کہ اسلام کی تعلیم ہی زندگی کے ہر پہلو کو سنوار سکتی ہے اور یہی تعلیم دنیا کے مسائل حل کر کے امن و سکون اور ترقی سے ہمکنار کر سکتی ہے۔

ہمارے دل اور ہمارے بچوں کے دل اس یقین سے پُر ہونے چاہئیں کہ یہ غلبۂ اسلام کا زمانہ ہے اور یہ غلبہ حضرت اقدس .... ..... اور حضور کی جماعت ہی کے ذریعہ مقدر ہے اگر ہمارے دل اس یقین سے پُر ہوں تو ہم یقیناً ہر لمحہ اس کوشش میں صرف کریں گے کہ اس غلبۂ اسلام کی مہم میں ہمارا بھی حصہ ہو۔ پس میں ایک دفعہ پھر آپکی توجہ اس امر کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ آپ سب بڑے چھوٹے مرد عورتیں اپنے آپ کو حقیقی احمدی بنانے کی سعی بلیغ کریں اور غلبۂ اسلام کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کر دیں۔

یہی وقت کا تقاضہ ہے اور یہی مقصد زندگی کے حصول کا ذریعہ اللہ تعالیٰ آپکو توفیق ارزانی فرمائے۔"

والسلام

خاکسار

مرزا مبارک احمد (دستخط وکیل التبشیر صاحب)

ہر دو پیغامات کے بعد خاکسار نے تمام احباب کرام کو ہمارے جلسہ کی اغراض و مقاصد حضرت اقدس ..... اور حضرت مصلح موعود کے فرمودات کی روشنی میں بیان کیں۔ جن میں حضور اقدس فرماتے ہیں

"جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت و اخوت میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کیلئے سرگرمی اختیار کریں" (شہادت القرآن)

پھر فرمایا

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جسکی خالص تائید حق اور اعلاء کلمہ اسلام پر بنیاد ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کیں ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اسی قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

ایک اور جگہ حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب اس الٰہی امر کیلئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور انکی مشکلات و اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مراعات ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا ذوالمجد والعطا اور رحم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

حضرت مصلح موعود جلسہ سے متعلق فرماتے ہیں

"یہ جلسہ محض تقریروں کا جلسہ نہیں یہ دعا کا جلسہ ہے اس جلسہ میں شامل ہونیوالے افراد محض ایک جلسہ میں شامل نہیں ہو رہے بلکہ ایک نئی زمین اور نیا آسمان بنانے میں حصہ لے رہے ہیں"

(الفضل دسمبر ۱۹۳۷ء)

پھر فرمایا۔

"جب تم جلسہ پر آؤ تو اپنا سارا وقت دین کے لئے خرچ کرو اور جو دوست تمہارے ساتھ جلسہ پر آئیں ان کی بھی نگرانی کرو کہ وہ اپنا وقت دینی کاموں میں لگائیں اور جلسہ سے فارغ ہوں تو نمازیں پڑھیں دعا کریں اور ان آدمیوں سے ملیں جن سے مل کر ان کے ایمان کو تقویت حاصل ہو" (الفضل دسمبر ۱۹۳۷ء)

ان فرمودات کے بعد خاکسار نے دوستوں کے علم کے لئے بتایا کہ ہمارے جلسہ کی بنیاد حضرت اقدس ..... نے اپنی زندگی میں ۱۸۹۱ میں رکھی اس وقت صرف ۷۵ احباب شامل ہوئے اور آج ۷۵۰۰۰ سے بھی تین گنا زیادہ لوگ جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں اور پندرہویں صدی غلبہ اسلام کی صدی ہوگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی

## نعرہ ہائے تکبیر اور جماعتی عہد۔

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مبلغ فجی نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے نعرہ تکبیر۔ اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد خاتم النبیین زندہ باد۔ مرزا غلام احمد کی جے۔ خلیفہ ذوالقرنین زندہ باد نعرہ تکبیر اللہ اکبر۔

اور ترنم سے سب مرد عورتوں بچوں نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد ۴ دفعہ کیا اور خاکسار کے پیچھے دہرایا۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ہم اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم اسلام اور احمدیت کی اشاعت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچانے کیلئے اپنی زندگیوں کے آخری لمحات تک کوشش کرتے چلے جائیں گے اور اس مقدس فرض کی تکمیل کے لیے ہمیشہ اپنی زندگیاں خدا اور اس کے رسول کے لئے وقف رکھیں گے اور بڑی سے بڑی قربانی پیش کر کے قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں گے ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کیلئے آخر دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تاکہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے اور قیامت تک سلسلہ احمدیہ کی اشاعت ہوتی رہے اور محمد رسول اللہ صلعم کا جھنڈا دنیا کے تمام جھنڈوں سے اونچا لہرانے لگے اے خدا تو ہمیں اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اللھم آمین۔ اللھم آمین

عہد کے بعد مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب ملک نے حضرت اقدس ..... کی تعلیمات کی روشنی میں پردہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا اسلام نے عورت کو پردہ کا حکم دے کر اس کے وقار اور عزت کو قائم کیا ہے۔ اسلام کا یہ قانون عورت کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے اور عورت پردہ میں رہنے کے باوجود ہر قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکتی ہے اس سلسلہ میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہراتؓ کی مثالیں بیان کیں مزید آپ نے فرمایا اسلام جہاں عورت کو پردہ کا حکم دیتا ہے وہاں مرد کو بھی غضِ بصر کا حکم دیتا ہے اس سلسلہ میں آپ نے سورۃ نور کی آیات کی تلاوت فرمائی اور حضرت اقدس نے ان کی جو تفسیر "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں بیان کی ہے پڑھ کر سنائی

آخر میں آپ نے سب ماؤں بہنوں اور بچیوں پر زور دیا کہ وہ اس اسلامی شعار کو اپنائیں اور اسلامی معاشرہ قائم کریں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے

## انڈین ہائی کمشن کے وفد کی شرکت

حافظ صاحب کی تقریر کے دوران انڈین ہائی کمشن کا وفد جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لایا اور آپکی تقریر کو غور سے سنتے رہے ان کی آمد پر خاکسار نے خوشی کا اظہار کیا اور کرشن کی آمد ثانی پر مختصراً روشنی ڈالی وفد نے کمشن کی طرف سے ہندی کے قرآن پاک، پندرہویں صدی کی علامت کے طور پر پیش کئے جنکو خوشی سے قبول کیا گیا اور شکریہ کا اظہار کیا۔

تھوڑے سے چائے کے وقفہ کے بعد جلسہ کا آغاز حضرت اقدس ..... کی نظم سے ہوا جسکو مکرم منظور الٰہی خان صاحب آف لٹوکا نے ترنم سے پڑھ کر سنایا اور مکرم ممتاز احمد صاحب مقبول پریذیڈنٹ ھوا برانچ نے فضائل القرآن بیان فرمائے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہم قرآن کی تعلیم پر عمل کئے بغیر امن اور چین کی زندگی نہیں گذار سکتے اور قرآن کی اہمیت کو لطیف انداز میں بیان کیا۔

انہوں نے کہا قرآن ساری دنیا کیلئے ہادی ہے اور رہبر بن کر آیا ہے اور یہ اسلام کی بہترین فضیلت ہے انہوں نے حضرت اقدس ..... کے اقتباسات سے قرآن کی عظمت کو بیان کیا۔

کہ "قرآن جواہرات کی تھیلی ہے لیکن لوگ اس سے بے خبر ہیں"

ان کی تقریر کے بعد مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب آف لٹوکا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر روشنی ڈالی آپ نے فرمایا آنحضرت صلعم دنیا کیلئے ایک نمونہ تھے اور اللہ تعالیٰ پر مضبوط ایمان رکھنے والے تھے۔ آپؐ کے گھریلو کاموں میں مدد کرنے اور آپؐ کے مہمان نوازی کے پہلو کو بیان کیا۔ آپؐ کا امین و صدیق ہونا تفصیل سے بیان کیا۔

اس کے بعد مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب ملک نے حضرت اقدس ..... کی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور حاجی محمد حنیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لٹوکا نے "ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور احمدیت کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر اٹھائیں اور جماعت کی ترقی کا موجب بنیں۔

حاجی صاحب نے فرمایا کہ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کی حقیقت کو سمجھ جائیں تو پھر ہم بہت جلد فتح پا سکتے ہیں۔ قرآن پڑھنے اور نمازوں کو باقاعدہ پڑھنے اور اطاعتِ نظام پر انہوں نے بنیادی زور دیا۔

آپکی تقریر کے بعد مکرم برادرم محمد حنیف کویا نے حضرت اقدس ..... کی نظم پڑھ کر سنائی اور مکرم بھائی محمد یوسف خان صاحب جنرل سیکرٹری نے شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں اور اپنی زندگیوں کو ان شرائط کے مطابق ڈھالنے کی تلقین کی۔

آپ نے فرمایا کہ ہم بیعت کر کے اس کی شرائط پر عمل نہیں کرتے تو ہمارا بیعت کرنا فضول ہے۔

ان کے بعد مکرم واجد کمال الدین صاحب نے حضرت اقدس ..... کی بعض پیشگوئیوں کے پورا ہونے کو بیان فرمایا اور ان کی تائید میں قرآن اور حدیث کو بیان کیا جس کی مزید تفصیل مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مبلغ فجی نے بعد میں بیان کی۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مخلص خادم اور نامور عالم دین

# حضرت مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم

(مکرم محمد شریف صاحب راولپنڈی)

(۲)

حضرت شیخ عبدالرب صاحب یہ سن کر ششدر رہ گئے بغیر کسی اور دوست کو بتائے سیدھے بازار کا رخ کیا۔ ایک بوری آٹا۔ لکڑی۔ مرچ مسالہ۔ سبزی گوشت لے کر حضرت قاضی صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ یہ سب چیزیں رکھوا کر وضو کر کے مسجد میں داخل ہو گئے۔ حضرت قاضی صاحب اسوقت مسجد احمدیہ میں جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے۔ فاقہ زدہ تھے نہ معلوم کتنے دنوں سے فاقہ کا شکار تھے۔ جب نماز جمعہ ختم ہوئی تو آپ گھر تشریف لے گئے۔ نماز ختم ہونے پر شیخ صاحب نے تمام حالات سے افراد جماعت کو مطلع کیا۔ مسجد احمدیہ میں ہر طرف سناٹا چھا گیا۔ اور لگے دوست ایک دوسرے کو کوسنے اور بے حد پشیمان ہو کر ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے کہ ہم سے کتنی بھاری غلطی اور لغزش ہوئی ہے ہم میں کبھی کسی نے خیال نہیں کیا کہ وہ شخص جو پانچ وقت ہم کو نماز پڑھاتا ہے۔ جمعہ کے دن خطبہ دیتا ہے اور مغرب کے بعد سے نماز عشاء تک اپنے درس قرآن مجید سے گرماتا ہے کس حالت میں زندگی کے دن گذار رہا۔ یہ تھے میرے شفیق استاذ المکرم حضرت قاضی محمد نذیر صاحب۔ کتنا صابر و شاکر انسان تھا۔ یہ الفاظ لکھتے وقت میرا ذہن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مخلص صحابی حضرت ابوہریرہ کی طرف منتقل ہو گیا۔ حدیثوں میں ذکر آتا ہے کہ وہ بھوک سے نڈھال ہو جاتے تھے مگر سارا دن مسجد نبوی میں اس لئے گذار دیتے تھے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد نبوی میں تشریف لے آئیں اور اپنے کلمات طیبہ سے مسلمانوں کو نوازیں اور میں غیر حاضر ہونیکی وجہ سے ان کے الفاظ سننے سے محروم ہو جاؤں چنانچہ وہ بھوک اور پیاس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مسجد نبوی میں حاضر رہتے تھے۔ اور بھوک سے نڈھال ہو کر بے ہوش ہو جاتے تھے اور لوگ خیال کرتے تھے کہ اس پر مرگی کا دورہ پڑا ہے۔

یہی حال میرے پیارے اور محبوب استاد حضرت مولانا قاضی محمد نذیر کا تھا کہ فاقہ سے نڈھال ہے مگر نمازوں میں باقاعدہ مسجد میں آتے جمعہ کے خطبات سے جماعت کو نوازتے درس تدریس کا کام جاری تھا کسی کام میں سرمو فرق نہیں آنے دیا۔ اللہ تعالیٰ کی کروڑوں کروڑ رحمتیں انکی روح پر نازل ہوں۔

## خاکسار پر احسانات۔

اس عاجز پر حضرت قاضی صاحب کے ان گنت احسانات ہیں آپکا مقدس اور مبارک وجود خاکسار کے لئے ایک ڈھال کی طرح تھا بے دھڑک ہو کر تبلیغ احمدیت کرتا اور پیغام احمدیت ہر کس و ناکس کے سامنے پیش کرنے میں کبھی گھبراہٹ محسوس نہ ہوتی تھی کیونکہ علمی اشکال کو حل کرنے میں آپکا قیمتی وجود ہمیشہ دستگیری کے لئے میسر تھا۔ لائلپور کے زمانہ قیام میں جبکہ آپ روزانہ مغرب و عشاء کی نمازوں کے درمیان درس و تدریس کا فریضہ نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے تھے۔ اس عاجز کو تاکید کیا کرتے تھے کہ نماز مغرب و عشاء میں کبھی غیر حاضر نہ ہونا۔ درس قرآن آپ بڑے دلکش اور موثر انداز میں دیتے۔ درس میں شامل ہونے والے دوست اپنے ہاتھ میں قرآن مجید کھولے ہوئے بیٹھتے تھے اور ساتھ ساتھ نوٹ لیتے جاتے تھے قاضی صاحب کا طرز بیان بڑا دلکش ہوتا تھا اور سننے والے مسحور ہو جاتے تھے۔ پرانی تفسیروں کی غلطیوں اور خلاف اسلام باتوں کی نشاندہی فرماتے اور قرآنی آیات کے اصل مفہوم سے آگاہ فرماتے۔ دوست دوران درس سوال کرتے تو بڑی خندہ پیشانی سے سوالات کے جوابات دیتے اور بڑے اچھوتے انداز میں سیر کن بحث مسائل دینیہ پر فرمایا کرتے تھے۔ اس عاجز نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت قاضی صاحب کے ان درسوں سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔

آپ کے بڑے بڑے احسانات میں سے ایک بہت بڑا احسان یہ ہے کہ حضرت قاضی صاحب جب بھی کبھی کسی جلسہ میں یا کسی مناظرہ میں شامل ہونے کے لئے تشریف لے جاتے تو اس خاکسار کو اپنے ساتھ لے جاتے۔ عاجز کو بفضل اللہ تعالیٰ حضرت قاضی صاحب کی معیت میں بڑے بڑے جلسوں اور مناظروں میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی الحمد للہ ثم الحمد للہ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جماعت احمدیہ کے عقائد اور دینی مسائل اور غیر احمدیوں کے احمدیت پر اعتراضات اور ان کے جوابات سے کماحقہ واقفیت حاصل ہوئی۔ حضرت قاضی صاحب کی توجہ اس عاجز کی طرف۔ اس قدر تھی کہ جلسوں میں عاجز کو تقریر کرنے کا موقع میسر فرماتے اور آپ بحیثیت صدر جلسہ میری تقریر کو بڑے غور سے سنتے اور میری تقریر میں اردو زبان کی ادبی غلطیوں قرآن مجید اور احادیث پڑھتے وقت جو غلطیاں سرزد ہوئیں ان کو نوٹ کر لیتے۔ اور پھر واپس قیام گاہ پر آکر بڑے پیار سے عام طور پر اور کبھی ذرا ناراض ہو کر اصلاح فرماتے ناراض اسوقت ہوتے تھے جب کسی غلطی کی اصلاح کرانے کے بعد دوبارہ وہی غلطی زبان سے دہرائی جاتی تھی۔ لیکن ہمیشہ یہی محبت اور شفقت کا پہلو غالب رہتا تھا کتنا محبت اور شفقت کرنے والا درویش صفت عالم استاد تھا۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

## تالیف و تصنیف۔

تصنیف کے میدان میں آپ سلسلہ احمدیہ میں بہت آگے نکل گئے اور کم و بیش ۵۰ کتابیں مختلف مضامین پر تالیف کیں۔ جن میں سے اکثر دشمنان احمدیت کے اعتراضات کے جواب میں ہیں۔ اور شاید ہی اسوقت کوئی ایسی کتاب احمدیت کے خلاف ہو گی کہ جس کا دندان شکن جواب آپ کی قلم سے نہ لکھا گیا ہو۔ مجھے خوب یاد ہے کہ ایک دفعہ ایک ملاقات میں آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا الحمد للہ۔ کہ ہند و پاکستان میں کسی غیر احمدی عالم کی کوئی کتاب ایسی باقی نہیں رہی جس کا جواب میری طرف سے شائع نہ ہو چکا ہو۔

(باقی)

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے۔
(منیجر)

## دعائے نعم البدل

مکرم چوہدری نثار احمد صاحب کا بیٹا چند دن بیمار رہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

بچے کی عمر صرف دس دن تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

سید اویس احمد جنود
قائد مجلس خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دس روزہ تربیتی کلاس

۹ مارچ کو ۳ بجے سہ پہر لجنہ اماء اللہ پشاور کی دس روزہ تربیتی کلاس کا افتتاح محترمہ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم و صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ نے کیا۔ آپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس امر پر زور دیا کہ بچوں کی تعلیم و تربیت کے اصل ذمہ دار والدین ہیں اور خصوصاً مائیں۔ جو نقش بچے پر پانچ سے چھ سال کی عمر تک ثبت ہوتے ہیں وہی اس کی آئندہ زندگی میں نمایاں ہو کر ابھرتے ہیں۔ لہٰذا ماؤں کا یہ فرض ہے کہ وہ خود دین سیکھیں اس پر عمل کریں اور بچوں کو سکھائیں۔ لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کی تنظیمیں جو تربیتی کلاسیں منعقد کرتی ہیں۔ وہ نانوی حیثیت رکھتی ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ نیک ماں کی اولاد نیک ہوتی ہے باپ نیک اور متقی ہو تو ضروری نہیں کہ اولاد بھی نیک ہو۔ مگر نیک اور دیندار ماں کی اولاد ہمیشہ نیک ہوتی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا حوالہ دیتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حصول دین کو فرض قرار دیا ہے۔ یہ نفلی نیکی نہیں۔ آپ نے مستورات کو نصیحت کی کہ وہ قرآن پاک سیکھیں اور اس سے محبت کریں۔ کتب حضرت اقدس کی کتب کا مطالعہ کریں۔ گھروں میں کم از کم دس پندرہ منٹ روزانہ دین کی تعلیم کے لئے وقف کریں۔ اور قرآن پاک نے صفات صالح عورت کی بیان کی ہیں۔ ان کو اپنائیں اور اپنی بیٹیوں کی ان کی روشنی میں تربیت کریں۔

آپ نے فرمایا کہ حقیقی علم دو ہی ہیں۔ علم بدن اور علم دین۔ ہر عورت کو ان دونوں علوم سے بہرہ ور ہونا چاہیئے۔

اس کے بعد آپ نے قرأت قرآن اور عربی کے صحیح تلفظ سے متعلق بنیادی اصول بیان کئے اور سورہ فجر کی تلاوت کر کے ان اصولوں کی وضاحت کی۔ آخر میں آپ نے اس کلاس کی کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کروائی۔

اس تربیتی کلاس میں تدریس کے فرائض مکرم مولوی چراغ دین صاحب اور محترم مولوی نادی علی صاحب مربیان سلسلہ عالیہ اور مکرمہ شمیم شریف صاحبہ سرانجام دے رہے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی کوشش میں برکت ڈالے۔ اور کلاس میں شرکت کرنے والی تمام طالبات کو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(نصرت شمس سیکرٹری جنرل لجنہ اماء اللہ پشاور)

---

# اعلان دارالقضاء

مکرم عبدالغفور صاحب معرفت محمد قاسم صاحب ایاز گولڈ سمتھ ۱۶/۳۲ دارالرحمت ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالحق صاحب وفات پا گئے ہیں قطعہ نمبر ۴۱/۴ الف دارالیمن ربوہ عبدالعزیز صاحب محمد صدیق صاحب اور والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ میری ہمشیرہ مختاراں بی بی صاحبہ بھی مرحوم کی وارث ہیں۔ استدعا ہے کہ قطعہ مذکور میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ہم دونوں کے نام بحصہ شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمادیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

---

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

# مختلف جماعتوں میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

۱۹ جنوری کو زیر ہدایت محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد پاکستان کی مختلف جماعتوں نے سیرت النبیؐ کے جلسے منعقد کئے۔ جن میں علماء سلسلہ اور دوسرے مقررین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جو رپورٹیں الفضل کو موصول ہوئیں۔ ان میں سے کچھ شائع ہو چکی ہیں۔ اور بعض عدم گنجائش کی بنا پر وقت نہیں ان جماعتوں کے نام شائع کئے جاتے ہیں جن کی طرف سے جلسہ کے انعقاد کی رپورٹیں الفضل کو موصول ہوئیں۔ اس کے بعد کچھ اور جماعتوں کی طرف سے بھی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

جماعتہائے احمدیہ لودھراں ضلع ملتان۔ بشیر آباد ضلع حیدر آباد (سندھ) بجانب اماء اللہ۔ تلاوت ۵ کراچی۔ احمد نگر ضلع جھنگ۔ گوکھووال ضلع فیصل آباد، گوجرانوالہ شہر، قصور، سیالکوٹ شہر، کھریا ضلع سیالکوٹ، وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ، سمبڑیال ضلع سیالکوٹ، حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ، ڈسکہ ضلع سیالکوٹ، پشاور، نیکڑی ایریا شاہدرہ، بشیر آباد و مبارک آباد ضلع حیدر آباد (سندھ) مجالس خدام الاحمدیہ سانگھڑ (سندھ)

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

---

# درخواست ہائے دعا

میرا بیٹا ظفر اقبال جس کی عمر ۱۸ سال ہے اور جو کراچی میں ریڈی میڈ کپڑوں کا کام کرتا تھا۔ اچانک دماغی عارضہ سے بیمار ہو گیا ہے اور میٹل ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کے والد عرصہ چھ ماہ سے فالج کے مریض ہیں۔ میں سخت پریشان ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں (باپ بیٹا) کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور میری پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(بیگم محمد شریف گوجرانوالہ)

خاکسار کی والدہ ماجدہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ کیپٹن ڈاکٹر سراج دین صاحب کی کولہے کی ہڈی گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ ۲۱ مارچ کو سی ایم ایچ سیالکوٹ چھاؤنی میں ان کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نثار احمد محمود غزنوی روڈ سیالکوٹ چھاؤنی)

جماعت احمدیہ بہاولپور شہر کے ایک معزز بزرگ حاجی احمد بخش صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(شریف احمد مربی سلسلہ مقیم بہاولپور)

میری والدہ محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ میاں عبدالخالق صاحب مرحوم جو حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب مرحوم آف نیلا گنبد لاہور کی بڑی بیٹی ہیں بعارضہ بندش پیشاب کمزوری اعصاب بیمار ہیں اور جناح ہسپتال کراچی میں داخل ہیں ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نزہت بیگم اہلیہ ایم اے ملک ڈپٹی ایم اے جی راولپنڈی)

خاکسار رشید کھانسی اور بعض دیگر عوارض میں مبتلا ہے نیز جائیداد کے ایک مقدمہ کی وجہ سے بہت پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین۔

(مظفر احمد بھٹی۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

---

## مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں مطالعہ کیلئے کتاب "قرآنی انوار" مقرر ہے۔ یہ کتاب مرکز سے دستیاب ہے۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

---

## مسل ۲۴۶۲۲ :-

میں طاہرہ بشریٰ بنت ڈاکٹر بشیر احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گگو منڈی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰-۸-۱۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس ۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہونگی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- طاہرہ بشریٰ گگو منڈی ضلع وہاڑی۔

گواہ شد:- ڈاکٹر بشیر احمد سیالکوٹی صدر جماعت احمدیہ گگو منڈی ضلع وہاڑی

گواہ شد:- مستری احمد دین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گگو منڈی ضلع وہاڑی۔

## مسل نمبر ۲۴۶۲۳ :-

میں بشارت الرحمٰن قمر ولد مکرم عبدالرحمٰن صاحب قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال ۵ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ بابو والا جھنگ صدر حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰-۱۲-۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔"

اس وقت مجھے مبلغ ستاون روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- بشارت الرحمٰن قمر محلہ بابو والا جھنگ صدر حال ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد:- جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ

گواہ شد:- سعید الرحمٰن صاحب ولد چوہدری ارشد علی صاحب ناصر ہوسٹل - ربوہ

## مسل نمبر ۲۴۶۲۴ :-

میں عبدالباسط ولد عبدالواحد صاحب قوم انڈونیشین پیشہ تعلیم عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جکارتہ انڈونیشیا حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰-۱۰-۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ تیس ۳۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبدالباسط ولد عبدالواحد جکارتہ انڈونیشیا حال ناصر ہوسٹل ربوہ۔

گواہ شد:- ہدایت اللہ ناصر ولد چوہدری محمد ارشاد وصیت ۲۲۳۶۲۔

گواہ شد:- ماسٹر عطا محمد ٹیچر جامعہ احمدیہ ربوہ۔

دانت مت نکلوایئے۔ ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی۔
انٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) مسوڑھوں کی خرابی کیلئے قیمت -/۱۵
انٹی کیریز (ANTI CARIES) دانتوں کے گھن کیلئے قیمت -/۱۵ روپے
انٹی کیریز فار بے بیز (ANTI CARIES FOR BABIES) بچوں کے دانتوں کی خرابی کیلئے -/۱۰ + پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) مسوڑھوں اور دانتوں کی حفاظت اور صفائی کیلئے قیمت -/۶
ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) دانت درد کیلئے قیمت -/۲ دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت۔ ہانسلکر کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ۔ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

دمہ کورس (ASTHMA COURSE)
دمہ کیور ASTHMA CURE -/۱۵ ؛ دمہ ریلیف ASTHMA RELIEF -/۲
چھاتی ٹانک LUNGS TONIC -/۵
چالیس روزہ کورس کی قیمت -/۴۰ روپے ڈاک خرچ و پیکنگ -/۵ - لٹریچر مفت
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان - لاہور، کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

## اطفال و ناصرات متوجہ ہوں

امسال اطفال و ناصرات کے لئے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ" ہے۔ جس میں اول، دوم اور سوم انعامات -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ نقد مقرر ہیں۔

شرائط درج ذیل ہیں :-

(۱) مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

(۲) پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں

(۳) مضمون سیکرٹری ناصرات یا ناظم اطفال کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔

اطفال و ناصرات ابھی سے اس کے لئے تیاری کریں اور اپنا مضمون جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(سیکرٹری اعلیٰ مجلس اطفال احمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان :- نمرود تبوک و جنگ موتہ۔

حجم :- دس ہزار الفاظ۔

نقد انعامات :- اول :- -/۷۰۰ روپے دوم -/۵۰۰ روپے

سوم :- -/۳۰۰ روپے

آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء

مہتمم تعلیم

(مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## (جلسہ عام ۲۳ مارچ۔ بقیہ صفحہ اوّل)

پاس بیٹھے تھے لوگ آنے شروع ہو گئے اور رات کے لئے جگہ بناتے بناتے میاں نظام الدین جوتیوں کی جگہ تک پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا تقسیم ہوا تو حضور نے ایک پیالہ میں سالن لیا اور سب کے سامنے بآواز بلند فرمایا آؤ میاں نظام الدین ہم اور تم اندر چل کر کھانا کھائیں۔ چنانچہ حضرت اقدس نے اپنے ایک غریب صحابی کی اس طرح سے دلداری فرمائی کہ اس کے ساتھ علیحدہ کمرے میں کھانا کھایا

صاحبزادہ صاحب نے احباب کو تلقین کی کہ وہ بھی دعا اور اخلاق سنہ کو اپنائیں اور اپنے میں پیار ترحم اور رافت پیدا کریں۔

محترم صاحبزادہ صاحب نے آخر میں احباب سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کے لئے خصوصی طور پر دعا کرنے کی تحریک کی اور آخر میں دعا کروائی

**جلسے کا آغاز** ۲۳ مارچ کے خصوصی دن کا جلسہ صبح نو بجکر پانچ منٹ پر شروع ہوا۔ کارروائی کا اعلان محترم مرزا عبد السمیع صاحب نے مقام صدر عمومی نے کیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کا آغاز ہوا جو کہ محترم قاری عاشق حسین صاحب نے اپنی خوبصورت قرأت سے کی نظموں کے بعد تقاریر شروع ہوئیں۔

**مکرم محمد جلال شمس صاحب** پہلی تقریر مکرم محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے علامات ظہور مہدی پر کی۔ آپ نے سورۃ جمعہ کی پہلی دو آیات ھو الذی بعث فی الامیین ... الخ سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی تھی کہ آخری زمانے میں مسلمان اسلام کو چھوڑ بیٹھیں گے اور انکی اصلاح کے لئے مہدی آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس آیت میں مسلمانوں کے دو زمانوں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو بعثتوں کی خبر دی گئی تھی۔ مکرم شمس نے بعد ازاں سورۂ مزمل کی آیت

اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا ...

سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ اس میں بھی مہدی کے ظہور کی خبر ہے۔ اسی طرح انہوں نے سورۂ انبیاء اور بخاری کی حدیث یکسر الصلیب و یقتل الخنزیر اور دیگر آیات کے حوالے دیئے۔ آپ نے مسیح ناصری اور مسیح محمدی کے حلیوں میں جو فرق احادیث میں بیان ہوا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے حدیث نبوی لا مھدی الا عیسیٰ کی تائید ہوتی ہے۔ مقرر نے بعض قرآنی آیات سے علامات مہدی کا ذکر کیا اور بتایا کہ حدیثوں میں دجال کے خروج یعنی مسیحی اقوام کے غلبہ کا ذکر ہے۔ اس طرح سے یاجوج ماجوج طاعون، کسوف و خسوف کا اظہار ہونا اور دنیا میں سود، رشوت ستانی، نااہل حاکم، شراب اور جوئے کی کثرت ہونا مہدی کی نشانی بتائی گئی ہیں۔

**مکرم غلام باری صاحب سیف**

اس کے بعد مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف نے مہدی اور غلبۂ اسلام کے موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے قرآنی آیات سے استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ ہدایت کے چار طریق اور مطالب ہیں۔ عقل، نزول قرآن، انبیاء کی دعا صحبت اور تربیت اور جنت کی طرف راہ نمائی۔ انہوں نے کہا کہ آیت قرآنی ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ کے بارے میں مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ غلبہ اس وقت ہوگا جب مسیح نازل ہوں گے اور حدیث میں یہ لکھا ہے کہ اللہ مہدی کے زمانہ میں اسلام کے سوا سب ملتیں ختم کر دیگا۔ مکرم مولانا نے کہا کہ اس غلبہ سے مراد اللہ کی توحید کا قیام قرآن اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا ہے انہوں نے بتایا کہ حضرت اقدس نے دنیا میں آکر متعدد نشانات دکھائے۔ آپ نے ۴۰ روز تک ہوشیارپور میں دعائیں کیں تو اللہ نے آپ کی ذریت کے پھیلنے کی خبر دی اور قیامت تک آپ کا نام زندہ رکھے جانے کی نوید سنائی۔ اس کے مقابل پر لیکھرام نے کہا کہ (نعوذ باللہ) مرزا صاحب کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی۔ اور چند روز میں آپ کا ذکر ختم ہو جائے گا۔ لیکن لیکھرام خود خدا کی قہری تلوار کا شکار ہوا۔ اور حضرت اقدس کی ذریت پاک اللہ تعالیٰ کے فضل سے روز بڑھتی پھولتی اور ترقی کرتی جا رہی ہے مقرر نے دوسرا نشان ربوہ میں باہر سے آنے والوں کو قرار دیا۔

مکرم مولانا نے سامعین پر زور دیا۔ کہ وہ اس غلبہ کے لئے اپنی ذمہ داریاں سمجھیں۔ قرآن پر عمل کریں اور دعا کے اس زبردست ہتھیار سے کام لیں جو حضرت اقدس کی صداقت کا ایک زبردست نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ دعا وہ ہے جو کایا پلٹ دیتا ہے۔ [illegible] جس کے ذریعہ سے سب مخالفین پر فتح حاصل ہوگی

**صوفی بشارت الرحمٰن** تیسری تقریر مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے حضرت اقدس کی پیشگوئیوں پر کی۔ آپ نے زار روس کے بارے میں حضرت صاحب کی عظیم اور تاریخی پیشگوئی کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا۔ اور بتایا کہ حضرت اقدس نے جنگ عظیم کا ذکر کرتے ہوئے جو پیشگوئی فرمائی اس میں یہ لکھا کہ

زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی یا حال زار

یہ پیشگوئی ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء کو کی گئی اور اس کے قریباً ۱۲ سال بعد دنیا کا سب سے زیادہ طاقتور بادشاہ زار عوام کے غیظ و غضب کا شکار ہو کر حالت زار میں مبتلا ہوا اور بالآخر قتل کر دیا گیا۔ آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس پیشگوئی سے قبل حضرت اقدس کو یہ بھی بتایا تھا کہ روس میں احمدیت کثرت سے پھیلے گی۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ یہ روز سعید بھی جلد لائے گا۔ انشاء اللہ

قریباً ۱۲ بجے یہ جلسہ ختم ہوا۔ اس روز موسم نہایت خوشگوار تھا اور کئی روز کی بارش کے بعد مطلع صاف تھا۔ اور چمکدار سفید دھوپ نکلی ہوئی تھی۔

## ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس مشاورت اور بعض دیگر مصروفیات کی وجہ سے اطلاع ثانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات بند رہے گی

(پرائیویٹ سیکرٹری)


## اطلاع عام

ہماری وساطت سے خرید کردہ پلاٹ کا قبضہ و نشاندہی مہربانی فرما کر آج سے ایک ماہ کے اندر اندر حاصل کر لیں۔ اس کے بعد ادارہ ہذا قطعاً پابند نہ ہوگا۔

انیس اسٹیٹس ربوہ

فون رہائش ۵۰۷

ہر قسم کی جائیداد صحیح داموں پر خریدنے یا فروخت کرنے کے لئے تشریف لائیں

آپ کا اپنا با اعتماد ادارہ

انیس اسٹیٹس ربوہ

فون نمبر ۵۰۷

## ایک باموقعہ پلاٹ فوری برائے فروخت

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے بچوں کی زمین پر مجوزہ کالونی میں جو گورنمنٹ کی منظور شدہ ہے۔ ایک نہایت ہی باموقعہ پلاٹ برقبہ ایک کنال بر لب سایہ دار روڈ مسجد اقصیٰ کے بالکل نزدیک فوری قابل فروخت ہے خواہشمند احباب راجہ محمد مرزا خان مکان نمبر ۱۲ اقصیٰ روڈ سے رجوع کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

## اکسیر رانی کھیت

۳۔۴ مرغیوں کا علاج

فی شیشی ۲/۵۰ روپے

رانی کھیت روک

۵۔۷ مرغیوں کے لئے بطور حفظ ماتقدم

فی شیشی ۳/- روپے

مزید تفصیلات کیوریٹو پولٹری گائیڈ سے ملاحظہ فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ

لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷/۳۰۶